سوال

عقد نکاح سے قبل منگیتر کا فوت ہونی کی حالت میں وراثت

جواب

لحمد للہ.

ا ایسا ہی ہے جیسا آپ نے سوال میں ذکر کیا ہے اور عقد نکاح یعنی معتبر شروط کی موجودگی میں خاوند اور عورت کے ولی میں ایجاب و قبول نہیں ہوا، اور خاوند اور بیوی میں موانع نہیں ہیں، تو مذکورہ عورت نہ تو وارث بنےگی اور نہ ہی اس پر کوئی عدت ہے.

ی بیوی نہ تھی، بلکہ وہ تو اس کے لیے اجنبی عورت تھی، اس لیے کہ اس کا شرعی عقد نکاح نہیں ہوا، بلکہ صرف منگنی ہوئی تھی، اور اس کے رشتہ داروں کے ساتھ مہر پر اتفاق ہوا تھا، اور یہ اکیلا عقد نکاح شمار نہیں ہوتا.

، کے بارہ میں اہل علم میں کوئی اختلاف نہیں، چاہے عورت کے گھر والوں نے منگیتر سے کچھ مال بھی لیا ہو تو وہ اس شخص کے ورثاء کو واپس کیا جائیگا " انتہی

نیلۃ الشیخ عبد العزیز بن باز رحمہ اللہ.

اسلام سوال و جواب

125095